Pg No. 1

نیو ایرا پبلک اسکول

SOLVED ASSIGNMENT OF UNIT "3rd" "2021"

پرچہ: اُردو — جماعت: چھٹی

"حصّہ الف"

سبق نمبر: "۱۵" — عنوان: ایک لڑکی کا گیت

(صفحہ نمبر 72)

س ۱ الفاظ معنی

س ۲ سوالات کے جوابات:

۱. لڑکی اپنی سہیلوں کے ساتھ کس جگہوں پہ رہنا پسند کرتی ہے؟

ج. لڑکی اپنی سہیلوں کے ساتھ ان جگہوں پہ رہنا پسند کرتی ہے جہاں برسات کے موسم میں سبزہ لہلہاتا ہو، جہاں چشموں کا پانی لزم لے میں گنگناتا ہو۔

۲. سبزے کا لہلہانا، پتوں کا تھرتھرانا اور پانی کا گنگنانا کس موسم میں ہوتا ہے؟

ج. سبزے کا لہلہانا، پتوں کا تھرتھرانا اور پانی کا گنگنانا برسات کے موسم میں ہوتا ہے۔

Scanned By Scanner Go

س۳ لڑکی اپنی ہمجولیوں کے ساتھ کن باغوں میں رہنا چاہتی ہے؟

ج لڑکی اپنی ہمجولیوں کے ساتھ ان باغوں میں رہنا چاہتی ہے جہاں تازہ ہوا ہو، چڑیوں کا چہچہانا اور کوئلوں کی کوکو ہو اور پھولوں کی خوشبو ہو وغیرہ۔

• سوالات کے مفصل جواب:-

۱۔ لڑکی چڑیوں کا چہچہانا کلیوں کا خوشبو لٹانا اور کوئلوں کا گیت گانا اپنی ہمجولیوں کے ساتھ مل کر کیوں پسند کرتی ہے؟

ج لڑکی چڑیوں کا چہچہانا، کلیوں کا خوشبو لٹانا اور کوئلوں کا گیت گانا اپنی ہمجولیوں کے ساتھ مل کر اسلیے پسند کرتی ہے کیونکہ وہ ایک آزاد ماحول میں زندگی بسر کرنا چاہتی ہے۔

۲۔ لڑکی برسات کے موسم میں اپنی ہمجولیوں کے ساتھ رہتے ہیں کون سا لطف حاصل کرنا چاہتی ہے؟

Scanned By Scanner Go

ج: لڑکی برسات کے موسم میں اپنی ہمجولیوں کے ساتھ رہنے میں یہ لطف حاصل کرنا چاہتی ہے جہاں سبزہ ہو جہاں چشموں کا صاف پانی ہو وغیرہ۔

س۳: نہروں، گلشنوں اور پھولوں سے کیا چیزیں حاصل ہوتی ہیں جن کا لطف لڑکی اپنی ہمجولیوں کے ساتھ لینا چاہتی ہے۔

ج: نہروں میں بہتا پانی، گلزار میں سبزہ لہلہاتا ہو، پھولوں کی خوشبوئیں حاصل ہوتی ہیں جن کا لطف لڑکی اپنی ہمجولیوں کے ساتھ لینا چاہتی ہے۔

س۴: لڑکی کیوں کہتی ہے کہ وہ اپنی ہمجولیوں کے ساتھ ان باغوں میں رہنا چاہتی ہے جہاں نہ دھولا، نہ کتا اور نہ اماں جی سا کوئی دیکھنے والا ہو؟

ج: اس نظم میں لڑکی نے یہ خواہش ظاہر کی

Scanned By Scanner Go

یہ کہ وہ اپنی ہمجولیوں کے ساتھ ان باغوں میں رہنا چاہتی ہے جہاں نہ دکھاوا ہو نہ گرنا اور نہ اماں جی سا کوئی دیکھنے والا ہو تاکہ وہ آزادی سے رہے۔

- ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر نک (✓) کا نشان لگائیے کے جوابات۔

(صفحہ نمبر-73)

۱۔ ا۔ تنہائی میں ۲۔ اختر شیرانی ۳۔ چھلکتا ہے

کالم الف کو کالم ب سے ملانے کے جوابات۔

(صفحہ نمبر-73)

(ب)	(الف)
اور دکھاوا نہ ہو ہرگز	جہاں آتوں کے ہوں باغ
جہاں پالا نہ ہو ہرگز	کوئی کرتا بھی ماسی نے
دیکھنے والا نہ ہو ہرگز	اور اماں جی سا کوئی
ہم جو لیاں ہوں اور چھولا ہو۔	وہاں بس ہوں میری

Scanned By Scanner Go

تشریح: حوالہ:- یہ نظم ایک لڑکی کا گیت اختر شیرانی کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر نے ایک لڑکی کی خواہش اس گیت کے ذریعہ بیان کی ہے:-

(1) اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ایک لڑکی اپنی سہیلیوں کے ساتھ ان جگہوں پر رہنا چاہتی ہے جہاں چڑیاں گھنیری جھاڑیوں میں چہچہاتی ہوں۔ جہاں شاخوں پہ کلیاں قسم قسم کی خوشبو لٹاتی ہوں۔ اور جہاں کوئل میٹھے گیت گاتی ہوں۔

(2) اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ جہاں برسات کے موسم میں سبزہ جھومتا ہو۔ جہاں ہوا کے جھونکے سے ایک ایک پتہ تھرتھراتا ہو اور جہاں چشموں کا پانی نرم لے میں دھیمی آواز میں گاتا ہو۔

(3) اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ایک لڑکی اپنی سہیلیوں کے ساتھ ان جگہوں پر رہنا چاہتی ہے۔ جہاں نہروں میں بہتا پانی موتی سا چمکتا ہو۔ گلزار میں سبزہ مہکتا ہوا اور پھولوں کی

Scanned By Scanner Go

خوشبوؤں سے پودے کے پودے باغ میں مہکتے
ہو۔

رائے: اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ایک
لڑکی اپنی سہیلیوں کے ساتھ ان باغوں میں
رہنا چاہتی ہے جہاں آموں کے بڑے بڑے پیڑ
ہو اور اسے دیکھنے والا کوئی نہ ہو۔ جہاں مالی
نہ ہو اور اماں جی سا کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔

Scanned By Scanner Go

سبق نمبر: "12" عنوان: علامہ سر محمد اقبالؒ

(صفحہ نمبر۔ 85)

س1: الفاظ معنی:

س: ذیل میں دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات؟

1: علامہ اقبالؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: اقبالؒ 9، نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

2: علامہ اقبالؒ ابتدا میں شاعری کے لیے کس سے اصلاح لیا کرتے تھے؟

ج: علامہ اقبالؒ شاعری کے لیے مرزا نواب خان داغ سے اصلاح لیا کرتے تھے۔

3: اقبالؒ کے استاد مولانا سید میر حسن کو انگریزوں نے کس خطاب سے نوازا؟

ج: اقبالؒ کے استاد مولانا سید میر حسن کو انگریزوں نے شمس العلماء کے خطاب سے نوازا۔

• سوالات کے مفصل جوابات؟

Scanned By Scanner Go

۱۔ علامہ اقبالؒ نے "سر" کا خطاب لینے سے پہلے انگریزوں کو کیا شرط رکھی اور کیوں؟

ج۔ علامہ اقبالؒ نے "سر" کا خطاب لینے سے پہلے انگریزوں کو یہ شرط رکھی جب تک میرے اُستاد مولوی میر حسن کو "شمس العلماء" کا خطاب نہ دیا جایا میں "سر" کا خطاب قبول نہیں کروں گا۔

۲۔ جب انگریزوں نے علامہؒ سے کہا کہ استاد میر میر حسن نے کوئی کتاب نہیں لکھی اس کو شمس العلماء کا خطاب کیسے دیا جاسکتا ہے تو اقبالؒ نے یہ جواب دیا؟

ج۔ جب انگریزوں نے علامہؒ سے کہا کہ استاد سید میر حسن نے کوئی کتاب نہیں لکھی اس کو شمس العلماء کا خطاب کیسے دیا جاسکتا ہے تو اقبالؒ نے یہ جواب دیا "مجھ سے بڑھ کر آپ کون سی کتاب چاہتے ہیں!"

س۔ اقبالؒ کی پہلی نظم کون سی تھی اس کا پہلا شعر پیش کیجیے؟

Scanned By Scanner Go

ج اقبالؒ کی پہلی نظم "ہمالہ" تھی اس کا پہلا شعر "اے ہمالہ، اے فصیل کشور ہندوستاں چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں تھا۔

۴۔ اقبالؒ کو کس یونیورسٹی سے اور کون سا مقالہ لکھنے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی؟

ج اقبالؒ کو ایران کے فلسفے پر میونک یونیورسٹی نے آپ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی۔

۵۔ اقبالؒ کا دل انگریزوں کے ہندوستانیوں پر مظالم سے کس واقعے نے زیادہ متاثر کیا جس پر وہ ان کے مخالف ہو گئے؟

ج اقبالؒ کا دل انگریزوں کے ہندوستانیوں پر مظالم جلیانوالہ باغ امرتسر میں ظلم و ستم دیکھ کر آپ کا دل ہل گیا اور وہ ان کے مخالف ہو گئے۔

۶۔ یہ الفاظ کس نے، کس سے اور کیوں کہے ہیں؟ "جب تک میرے استاد میر حسن کو شمس العلماء کا خطاب نہ دیا جاتا میں "سر" کا خطاب قبول نہ کروں گا؟

ج علامہ اقبال نے انگریزوں سے کہا۔ جب تک میرے استاد میر حسن کو شمس العلماء کا خطاب نہ دیا جاتا میں "سر" کا خطاب قبول نہ کروں گا۔

Scanned By Scanner Go

خالی جگہوں کے جوابات :- (صفحہ نمبر 86)

سیالکوٹ ۲۔ نور محمد ۳۔ سید میر حسن ۱

فلسفہ ۵۔ شاہی مسجد ۴

کالم الف کو کالم ب سے ملانے کے جوابات :- (صفحہ نمبر 87)

کالم الف	کالم ب
ڈاکٹر	مریض
مچھیرا	مچھلی
پولیس	چور
میاں	بیوی
پھول	پھل
کسان	کھیت
شکاری	جال
شیر	جنگل

Scanned By Scanner Go

سبق نمبر:- ۱۳
عنوان - لال قلعہ

(صفحہ نمبر - ۹۳)

س۱:- الفاظ معنی :-

س۲:- سوالات کے مختصر جوابات :-

۱ کشمیر میں مغل بادشاہوں کی یادگاروں کے نام لکھیے؟

ج کشمیر میں مغل بادشاہوں کی یادگاروں کے نام ہیں نشاط باغ ، شالیمار باغ ، پری محل ، چشمہ شاہی

۲ لال قلعے کو کس مغل بادشاہ نے اور کب بنوایا؟

ج لال قلعہ کو مشہور مغل بادشاہ شاہ جہاں نے ۱۶۳۸ء میں بنوایا تھا۔

س لال قلعے کے مشرق میں کون سی ندی بہتی ہے؟

ج لال قلعے کے مشرق میں جمنا ندی بہتی ہیں۔

۴ تخت طاؤس کہاں رکھا جاتا تھا اور اس تخت پہ کون بیٹھتا تھا؟

ج سنگ مرمر کا چبوترہ ہے اور اسی چبوترے پر تخت طاؤس رکھا جاتا تھا۔ بادشاہ اسی تخت طاؤس پر بیٹھتے تھے۔

• سوالات کے مفصل جوابات :-

۱ قلعے کے ارد گرد کون سی ایسی چیزیں ہیں جن سے اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے؟

Scanned By Scanner Go

ج قلعے کی چار دیواری سنگ سرخ کی بنی ہوئی ہے۔ اس کی دیوار بہت بلند ہے قلعے کی شرق میں جمنا ندی بہتی ہے۔ تین طرف گہری کھائی ہے۔ شاہی زمانے میں اسی کھائی میں پانی بھرا رہتا تھا۔ دیوار کے ساتھ اب سبزہ لگا دیا گیا ہے۔ قلعے کی دوسری طرف راج گھاٹ شانتی ون اور وجے گھاٹ وغیرہ جیسی یادگار رہی ہیں۔

۲۔ نہر بہشت کس نہر کا نام تھا اور اس کے ساتھ جو مسجد تھی اس کو کس طور استعمال کیا جاتا تھا؟

ج لال قلعے کی نہر کو نہر بہشت کہا جاتا تھا اس نہر سے جابجا فوارے چلتے تھے۔ پاس ہی سنگ مرمر کی بنی ہوئی ایک مسجد ہے جس میں بادشاہ نماز پڑھتا تھا۔

۳۔ لال قلعہ کس بادشاہ نے کب اور کہاں بنوایا اس کے علاوہ دلی اور آگرے میں اس کی کون سی وہ عمارتیں مشہور ہیں؟

ج لال قلعہ مشہور مغل بادشاہ شاہجہاں نے ۱۶۳۸ء میں بنوایا تھا۔ شاہجہاں کو عمارت بنوانے کا بہت شوق تھا۔ دلی کی جامع مسجد، آگرے میں بیگم ممتاز محل کے نام پر تاج محل بھی اسی

مغل بادشاہ کی سجوائی ہوئی نادر تعمیرات ہیں۔

۴ دیوان خاص اور دیوان عام کہاں واقع ہیں یہ دو دیوان کس مقصد کے لیے استعمال ہوتے تھے؟

ج لال قلعے میں دو اہم عمارتیں ہیں جو دیوان خاص اور دیوان عام کے طور استعمال کی جاتی تھیں۔ دیوان خاص کی عمارت سب سے حسین عمارت ہے جو دلی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس میں سنگ مرمر کا چبوترہ ہے اور اسی چبوترے پر تخت طاؤس رکھا جاتا تھا بادشاہ اسی تخت طاؤس پر بیٹھتے تھے۔

۵ ساون اور بھادون دو عمارتوں کا نام تھا یہ نام رکھنے سے بادشاہ کا کیا مقصد تھا؟

ج لال قلعے کی دو اور عمارتیں "ساون اور بھادون" کے نام سے ہیں۔ مغل دور میں اس کے حوض میں نہر آ کر گرتی تھی۔ طاقوں میں چراغ جلا کرتے تھے اور بالکل ساون اور بھادوں کی برسات کا سماں بندھ جاتا تھا۔

• سوالات کے صحیح جواب پر ٹک کا نشان لگانے کے جوابات:۔ (صفحہ نمبر ۔ ۶۹)

۱ شاہ جہاں ۲۔ نہر بہشت ۳۔ ۱۹۴۷ء

جملوں کو درست کرنے کے جوابات :- (صفحہ نمبر - ۷۴)

١ مغل بادشاہوں کو عمارات بنوانے کا شوق تھا۔

٢ دہلی کا لال قلعہ شاہ جہاں نے بنوایا تھا۔

٣ تخت طاؤس لال قلعہ کے دیوان خاص کے چبوترے پر رکھا جاتا تھا۔

٤ ساون اور بھادون لال قلعہ کی دو اور عمارتوں کے نام ہیں۔

٥ ہر سال ۱۵ اگست کو لال قلعہ پر ملک کا جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔

گرائمر

1 مضمون :- تاج محل (صفحہ نمبر 92-94)
موسم سرما (صفحہ نمبر 90-92)

2 خطوط :- درخواست برائے دسیا دج سرٹفکیٹ (صفحہ نمبر 124)
اپنے ماموں جان کے نام خط لکھیے جنم دن پر تحفہ کے لیے شکریہ۔ (صفحہ نمبر 108)

3 سبق نمبر '۵' عنوان واحد جمع

Scanned By Scanner Go

واحد جمع : غرض سے لیکر لمحہ تک (صفحہ نمبر 56)

4 سبق نمبر 4، مذکر مونث (صفحہ نمبر 65)

5 سبق نمبر 5، لفظ متضاد "قریب سے لیکر شہرت تک" (صفحہ نمبر 69-70)

بک ورک :- سبق نمبر ۳،

عنوان :- اسم مشتق کی قسمیں

س اسم مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟
اسم مشتق کی پانچ قسمیں ہیں۔

(1) حاصل مصدر :- جن اسماء مشتق سے مصدر کا اثر اور اس کی حالت و کیفیت ظاہر ہو اُس کو حاصل مصدر کہتے ہیں مثلاً نقصان، پڑھائی، دوڑ وغیرہ۔

(2) اسم فاعل :- جو اسم مصدر سے نکلا ہو اور جو

Scanned By Scanner Go

شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس نے اپنے اختیار یا بے اختیاری سے کام کیا ہو۔ مثلاً کھلاڑی، تیراک وغیرہ۔

(3) **اسم مفعول:۔** وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ مثلاً جاگا ہوا، لکھا ہوا وغیرہ۔

(4) **اسم حالیہ:۔** وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا کسی دوسرے اسم کی حالت ظاہر کرے مثلاً دیکھتا ہوا، سلگتا ہوا وغیرہ۔

(5) **اسم معاوضہ:۔** وہ اسم ہے جو محنت یا خدمت کے صلہ (مزدوری) کو ظاہر کرے مثلاً سلائی کھدائی وغیرہ۔

س **جملوں میں حاصل مصدر چن کر لکھنے کے جوابات:۔** (صفحہ نمبر 15)

1. جھگڑا ـــــ 2. رونا ـــــ 3. اونگھ ـــــ
4. لگن ـــــ 5. رونق ـــــ

س **جملوں میں استعمال کرنے کے جوابات:۔** (صفحہ نمبر 15)

1. **بچاؤ:۔** جوان دریا میں گر کر بچاؤ بچاؤ پکار رہا تھا۔
2. **پوجا:۔** وہ صبح سویرے مندر جا کر پوجا کرتی ہے۔
3. **اڑان:۔** اس جہاز نے لمبی اڑان بھری۔
4. **نکھار:۔** شمیا کے نکھار میں ابھار آیا ہے۔
5. **بلاوا:۔** اسکول سے اس کو بلاوا آیا ہے۔

Scanned By Scanner Go

س: کالم الف کو کالم ب سے جوڑنے کے جوابات (صفحہ نمبر ۱۷)

کالم الف	کالم ب
۱) کپڑے سے	چکناہٹ دور کرو
۲) اس نے میری	بات کاٹی۔
۳) میں اس کی بکواس	نہیں سنوں گا
۴) اس کے دل میں	میری سخت تڑپ تھی
۵) وہ میرا کچھ	بگاڑ نہیں سکتا۔

س: جملوں میں اسماء فاعل کو خط کشیدہ کرنے کے جوابات (Pg No. 17)

۱ کام کرنے والا ۲ حامد ۳ رحیم

۴ گھوڑا ۵ بوڑا

س: کالم الف کو کالم ب سے ملانے کے جوابات (Pg No. 17)

کالم الف	کالم ب
۱ کھیلنے والے	کا نام تمہید ہے۔
۲) بچے کو نہلانا	اس کی ماں کی ذمہ داری ہے
۳) ماحول کو بچائے رکھنا	لوگوں کا کام ہے۔
۴) باربرداری	گھوڑے کا کام ہے۔

س: خالی جگہوں کو پُر کرنے کے جوابات (Pg No. 17)

Scanned By Scanner Go

۱) کپڑے دھونے والا ۲) ہل چلانے والا ۳) تیرنے والا

۴) بڑھانے والا ۵) کمانے والا

س: درج ذیل جملوں میں اسم فاعل قیاسی کو خط کشیدہ کرنے کے جوابات:- (Pg No. 19)

۱) چاہنے والے ۲) ناچنے والیاں ۳) کرنے والا

۴) آنے والی ۵) اڑنے والا

س: کالم الف کو کالم ب سے ملانے کے جوابات (Pg No. 19)

	کالم الف	کالم ب
۱	آنے والا	ضرور آئے گا۔
۲	کوا	اڑنے والا پرندہ ہے
۳	پڑھنے والی	کا تلفظ صحیح ہے۔
۴	مرغی کو مارنے والا	بڑا بے وقوف تھا۔
۵	رونے والی	لڑکی بھاگی۔

س: جملوں میں اسم فاعل سماعی کو خط کشیدہ کرنے کے جوابات:- (Pg No. 20, 21)

۱) باتونی ۲) محنتی ۳) چاپلوس

۴) خودغرض

س: جملوں میں اسم فاعل قیاسی اور اسم فاعل سماعی کو الگ لکھنے کے جوابات:- (Pg No. 21)

Scanned By Scanner Go

۱ قیاسی ۲ قیاسی ۳ سماعی ۴ قیاسی

(۵) سماعی

س ذیل مصادر کو اسم مفعول میں بدل کر ان سے جملے بنائے گئے جوابات: (صفحہ نمبر 22)

۱۔ کھویا: اس کا قلم کھویا ہے۔

۲۔ پرویا: اس مالا میں موتی پرویا۔

۳۔ مروڑا: اس نے میرے ہاتھ کو زور سے مروڑا۔

۴۔ دھویا: اس نے منہ کو دھویا۔

۵۔ بھگایا: اس نے چور کو بھگایا۔

س بے ترتیب جملوں کو ترتیب میں لکھنے گئے جوابات: (pg No. 23)

1.	احمد نے اپنی	کھوئی ہوئی	سائیکل پائی ہے۔
2	میرا	دُھلا ہوا	کوٹ کہاں گم ہوگیا
3	کیتلی میں	رکھی ہوئی	چائے ٹھنڈی ہوگئی ہے
4	یہ میرے بھائی کی	لکھی ہوئی	چٹھی ہے۔

Scanned By Scanner Go

س ذیل جملوں کے حصوں کو مناسب طور جوڑنے کے جوابات ہے (صفحہ نمبر 26)

۱ شاید اپنے باپ کا	جیسا بیٹا ہے۔
۲ تیما لا بھائی	سر کٹا نظر آتا ہے۔
۳ اس کا پاؤں	ہڈی کی طرح گلے میں اٹک جاتا ہے۔
۴ دل خوشی سے	اچھلتا محسوس ہو رہا ہے۔

س جملوں کے ٹکڑوں کو مناسب طور جوڑنے کے جوابات (Pg No. 27)

۱ جوتی ہوئی زمین میں	بیج لڈے جاتے ہیں۔
۲ پڑھا ہوا سبق	پھر سے یاد کرنا چاہئے۔
۳ سڑی ہوئی	سبزی دور پھینکو۔
۴ سانپ کا ڈسا	رسی سے بھی ڈرتا ہے۔

س جملوں میں اسم حالیہ کو خط کشیدہ کرنے کے جوابات (Pg No. 28/29)

۱ کھیلتا ہوا ، ناچتی ہوئی ، ہنستا ہوا

۲ چرتی ہوئی

س ذیل میں دیئے گئے جملوں کے ٹکڑوں کو مناسب طور جوڑنے کے جوابات (Pg No. 29)

Scanned By Scanner Go

1	چمکتے ہوئے	تارے موتی جیسے معلوم ہوتے ہیں
2	دہکتی ہوئی آگ	سے مت کھیلو۔
3	بلبل چہکتی ہوئی	اڑنے لگی۔
4	رسی سے بندھا ہوا	کتا مر گیا
5	ابلا ہوا دودھ	بہت میٹھا لگتا ہے

س ذیل پیشہ وروں کی محنت کے اسماء معاوضہ لکھیے کے جوابات (P No. 30-31)

۱ مزدوری ۲ سلائی ۳ رنگائی ۴ گدائی
۵ کٹائی

س جملوں کے ٹکڑوں کو مناسب طور جوڑنے کے جوابات (P No 31)

1	بُننے والے کو	بنائی کے پیسے کیوں نہیں دے؟
2	باورچی	پکائی کے پیسے لینے آیا ہے۔
3	کٹائی تو	کاتنے والے کا حق ہے۔
4	دھونے کی اجرت کو	دھلائی کہتے ہیں۔
5	گڈریے نے ابھی	چروائی نہیں لی۔

Scanned By Scanner Go